سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۸ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۹ اخاء ۱۳۴۲ ہش ۔ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ ۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۴۵

ہمارا رحمٰن و رحیم خدا لا انتہا قدرتوں اور جمیع صفاتِ حسنہ کا مالک ہے

اگر ہم اپنے رب کے ساتھ حقیقی تعلق قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی

ہماری تمام تر کامیابی کا راز اس میں ہے کہ ہم عاصمِ حقیقی کو اپنا ملجا و ماوا اور اپنی پناہ بنائیں

مجالسِ انصار اللہ ضلع سرگودھا کے اجتماع میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پُر معارف افتتاحی خطاب

سرگودھا ۱۷ اکتوبر۔ آج شام یہاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کے اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے اس امر کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ واضح فرمایا کہ ہمارا رحمٰن و رحیم خدا لا انتہا قدرتوں اور جمیع صفات حسنہ کا مالک ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر ہم ایسی قادر مطلق ہستی کے ساتھ جو رب، رحمٰن، رحیم، اور مالک یوم الدین ہے۔ حقیقی تعلق قائم کر لیں۔ اور پھر اس تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے جائیں۔ تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضور کے نائب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ حقیقی عرفان حاصل کر لینے کے بعد ہماری تمام تر کامیابی کا راز صرف اور صرف اس ایک بات میں مضمر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو ہی جو عاصم حقیقی ہے اپنا ملجا و ماوا اور اپنی پناہ بنائیں۔ اگر ہمیں اس کی حفاظت میسر آ جائے تو پھر کسی اور حفاظت کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی حفاظت ہی اصل اور حقیقی حفاظت ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کے اجتماع کا افتتاح فرمانے کی غرض سے شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال کی معیت میں پونے چھ بجے شام ربوہ سے بذریعہ موٹر کار سرگودھا تشریف لے گئے تھے۔ اجتماع محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق پنجاب کی کوٹھی کے احاطہ میں شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ پنڈال میں ہو رہا ہے۔

افتتاحی اجلاس کی کارروائی

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور آپ کے رفقاء کے مقام اجتماع میں پہنچنے کے معاً بعد پہلے مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں جو محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب نے پڑھائیں۔

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ رات سے درد گردہ کی تکلیف پھر شروع ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

زعماء صاحبان انصار اللہ

کی فوری توجہ کیلئے

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع یکم، ۲، ۳ نومبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اس میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ زعماء صاحبان نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کے اسماء گرامی سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

دار الشیوخ کے بھائیوں سے دعا کی عاجزانہ درخواست

— محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ —

عزیز بھائیو! السلام علیکم

ہم بہن بھائی بھی اور آپ سب بھی ایک ہی شفیق ہستی کے زیر سایہ پلے اور بڑھے ہیں۔ میں ان حقوق کا واسطہ دیکر جو آپ کے ہم پر اور ہمارے آپ پر ہیں۔ آپ سے آپ کے بھائی مجاہد اسلام سید مسعود احمد کے بیٹے سید مشہود احمد (جو بعارضہ خون کا سرطان بیمار ہے) کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتی ہوں۔ مجھے اپنے پیارے مولیٰ سے قوی امید ہے کہ وہ آپکی دعاؤں کو ضرور قبول کرے گا۔ الٰہی تو ایسا ہی کر آمین والسلام سیدہ نصیرہ بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ

صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل بیگم صاحبہ جن کا مورخہ ۱۶ اکتوبر کو میو ہسپتال لاہور میں گردہ کا اپریشن ہوا ہے کل ۱۰۱ بخار رہا۔ زخم میں درد کی تکلیف کے علاوہ کمزوری بھی رہی۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صاحبزادی صاحبہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ اکتوبر ۶۳ء

"فساد فی الارض" کی حمایت

ذیل میں ہم ہفت روزہ "زندگی" رحیم یار خان ۱۶/۱۱/۶۳ سے مودودی گروہ کی ایک مجلس شوریٰ بہاولپور کے ایک اجلاس کی پاس شدہ قرار دادیں نقل کرتے ہیں :-

"(۱) مجلس شوریٰ جماعت اسلامی بہاول پور ڈویژن کا یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کی طرف سے مسلسل ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں جو اسلامی اقدار اور جمہوری روایات کے سراسر منافی ہیں۔ مثلاً مارشل لاء کے دور میں عائلی قوانین بزور نافذ کئے گئے۔ اور حکومت انہیں باقی رکھنے پر اصرار کر رہی ہے۔ اسی طرح یونیورسٹی آرڈی نینس کے ذریعہ طلباء میں جو اضطراب پیدا ہوا ہے حکومت نے اسے دور کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ اور اب پریس آرڈی نینس کے نفاذ سے پورے ملک میں بے چینی کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔

ان حالات میں مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس ذمہ داران حکومت سے نہایت دردمندی سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پہچانے اور ملک میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور روز افزوں انتشار کو دور کرنے کے لئے ان آرڈی نینسوں کو منسوخ کرے۔ اور آئندہ ایسے اقدامات سے احتراز کرے تاکہ وہ دنیا کی نیک نامی کے ساتھ ساتھ فلاح اخروی سے بھی بہرہ ور ہو سکے۔

(۲) مجلس شوریٰ جماعت اسلامی بہاول پور ڈویژن ضلع بہاول نگر اور ضلع بہاول پور کے حالات کا جائزہ لے کر اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ ہر دو اضلاع میں کسی مقام پر بھی ایسے حالات نہیں ہیں جو ضلع بھر میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے لئے کچھ بھی جواز پیدا کر سکیں۔ ان حالات میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کو معمول بنائے رکھنا محض امن پسند شہریوں کے بنیادی حقوق، اور اظہار رائے و اجتماع کو پامال کرنے کی مترادف ہے، لہٰذا یہ مجلس بہاول نگر اور ضلع بہاول پور میں دفعہ ۱۴۴ کے مسلسل نفاذ کی پُر زور مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ آئندہ اس کا اعادہ نہ کیا جائے۔

(۳) مجلس شوریٰ جماعت اسلامی بہاولپور ڈویژن حالات و واقعات کی روشنی میں اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ ذمہ داران حکومت نے بہاولپور میں قادیانی کنونشن کے سلسلہ میں حقائق کو نظر انداز کرتے ہوئے جو اقدامات کئے وہ سراسر ناپسندیدہ ہیں۔

مثلاً بہاول پور ڈویژن میں قادیانیوں کی آبادی برائے نام ہے۔ ایسی ناقابل ذکر آبادی کو مسلمانوں کے مسلمہ عقائد کے خلاف عام اجتماع کی اجازت دینا ایک ناروا بات ہے۔۔۔۔۔

جب حکومت ربوہ میں مسلمانوں کو عام اجتماع کی اجازت محض اس لئے نہیں دیتی کہ یہ لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ ہے۔ تو آخر کس دلیل کی بناء پر مسلمان آبادیوں میں انہیں جلسہ عام کی اجازت دی جاتی ہے کیا یہ امن عامہ کا مسئلہ نہیں ہے۔

پھر بہاول پور ڈویژن ملک کا وہ اہم ترین خطہ ہے جہاں عدالت نے قادیانیوں کو ملتِ اسلامیہ سے خارج قرار دیا تھا۔ ظاہر ہے کہ ایک ایسے گروہ کے معاملہ میں مسلمانان بہاول پور کے جذبات غیر معمولی طور پر نازک ہیں۔

اس معاملہ کا سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ بہاولپور کے ذمہ داران حکومت نے تمام جماعتوں کے مشترکہ وفد کے معقول دلائل کو نظر انداز کیا۔ اور اجتماع عام کی اجازت کو باقی رکھا جس کے نتیجہ میں شہر میں ہڑتال ہوئی۔ اور طلباء نے جلوس نکالا۔ اور اب حالات جو رخ اختیار کر چکے ہیں۔ اس میں عوام کے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے بجائے بعض لوگوں کے خلاف جھوٹے مقدمات قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ان حالات میں ہم ذمہ داران حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دانائی کے ساتھ فضا کو درست کرنے کی کوشش کریں اور لوگوں میں جو شدید بے چینی پیدا ہو چکی ہے اسے حسن تدبیر سے ٹھنڈا کرنے کی سعی کریں۔

(نشر و اشاعت جماعت اسلامی
بہاول پور ڈویژن)"

(ہفت روزہ زندگی رحیم یار خان ۱۶/۱۱/۶۳ ص ۶)

قرار دادوں پر نمبر ہم نے لگائے ہیں

ان تینوں قرار دادوں کا بغور مطالعہ کیجئے۔ قرار داد نمبر ۱ میں اسلامی اقدار اور جمہوری روایات پر زور دیا گیا ہے۔ قرار داد نمبر ۲ میں بہاولپور ڈویژن کے اضلاع بہاول نگر اور بہاول پور میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے جواز کی نفی کی گئی ہے۔ قرار داد نمبر ۳ میں جماعت احمدیہ کی کنونشن کے خلاف ہڑتال اور طلبہ کے جلوس وغیرہ کی حمایت اور اس کے متعلق حکومت کے اقدامات کی مذمت کی گئی ہے جس کے لئے یہ وجوہات پیش کی گئی ہیں۔

(الف) بہاول پور ڈویژن میں احمدیوں کی آبادی برائے نام ہے۔

(ب) چونکہ ربوہ میں مسلمانوں (غیر احمدی) کو عام اجتماع کی اجازت دینا حکومت کے نزدیک لا اینڈ آرڈر کے منافی ہے اس لئے مسلمان (غیر احمدی) آبادیوں میں احمدیوں کو جلسہ عام کی اجازت دینا بھی امن عامہ کے خلاف ہے۔

(ج) بہاول پور کی ریاستی عدالتوں نے احمدیوں کو ملتِ اسلامیہ سے خارج قرار دیا تھا اس لئے بہاول پور کے مسلمانوں (غیر احمدیوں) کے جذبات غیر معمولی طور پر نازک ہیں۔

"فساد فی الارض" کی پرستش کی اس سے بہتر مثال شاید ہی آپ کو مل سکے گی۔ مودودی صاحب کی جماعت جمہوریت کا مطلب یہ سمجھتی ہے کہ بعض لوگوں کو اگر حکومت کا کوئی کام ناپسند ہو تو لوگوں سے ہڑتالیں جلوس وغیرہ نکلوا کر اور قانون اپنے ہاتھ میں لے کر اس کو مجبور کرنا جائز ہے۔ حالانکہ اسلام اور جمہوریت کا اولین اصول پابندی قانون ہے اور پاکستان کا قانون یہ ہے کہ ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے جس میں اپنے عقائد کی تبلیغ بھی شامل ہے خواہ وہ عقائد دوسرے لوگوں کو کتنے ناپسند ہوں۔ مگر مودودیوں کا خود ساختہ قانون یہ ہے کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا عوام کا حق ہے۔ اور وہ اپنے ناپسندیدہ عقائد کی تبلیغ کے خلاف شورش برپا کرنے اور فساد فی الارض کے طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔ الغرض اشتراکیوں اور فاشیوں کی طرح مودودی صاحب بھی ساڑھ پھونک کے ذریعہ ہی حکومت کو مرعوب کرنا چاہتے اور اپنی ہٹ منوانا چاہتے ہیں۔

ربوہ میں غیر از جماعت لوگوں کا اجتماع منعقد کرنا اس لئے لاء اینڈ آرڈر کے خلاف ہے کہ ایسا اجتماع اصولاً نیک نیتی پر مبنی نہیں ہو سکتا اور فساد فی الارض کی نیت سے کیا جائے گا نہ کہ پُرامن تبلیغ و اشاعت دین کے لئے۔ یہ امر بہاول پور کے واقعہ سے جس کا ذکر مودودیوں کی شورش کی قرار دادوں میں کیا گیا ہے اور بھی واضح ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ آئین پسندی کی نہیں بلکہ فساد فی الارض کی حمایت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اگر ان میں آئین پسندی کی ذرا سی بھی رگ ہوتی تو مودودی گروہ ایسی قرار دادوں کی بجائے اس سے بالکل متضاد قرار دادیں منظور کرتا مثلاً یہ کہ عوام کا رد یہ غیر آئینی ہے اور فساد فی الارض کا معین و مددگار ہے۔ عوام کے لیڈروں کو چاہیئے کہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی نہ کریں بلکہ احمدیوں کی کنونشن کو کامیابی سے ہونے دیں اور فتنہ و فساد کرنے والوں کو روکیں۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو یہ لوگ عوام کے جذبات کو خود اشتعال دلاتے اور برانگیختہ کرتے ہیں اور دوسری طرف حکومت جب امن کے قیام کے لئے کوئی اقدام کرتی ہے تو اس کو بُرا بھلا کہتے ہیں یہ عوام کے ساتھ بھلا کرنا نہیں ہے بلکہ ان کو گمراہ کر کے مصائب میں ڈالنا ہے۔ اگر یہ آئین پسندی اور جمہوریت ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے کیونکہ ان اللہ لا یحب الفساد۔

بات دراصل یہ ہے کہ احراریوں کی طرح مودودیوں کا مقصد بھی قائم شدہ حکومت کی بلا استثناء ہر وقت مخالفت کرتے رہنا ہے خواہ حکومت کوئی قدم اٹھائے اور خواہ حکومت کا کوئی عہدہ دار کتنی بھی اچھی بات کہے مودودی گروہ حکومت کے خلاف منافرت پھیلانے کے لئے خواہ مخواہ بھی ہر بات پر نکتہ چینی کرتا ہے۔ اور چونکہ خود مودودی صاحب کی ذہنیت فطرتاً تخریبی واقع ہوئی ہے۔ اور خود پسندی اور غرور ان کے رگ و پے میں رچا ہوا ہے اس لئے آپ جس جماعت کی قیادت کر رہے ہیں۔ نیچرل طور پر اس جماعت کے افراد کی ذہنیت بھی اسی سانچہ میں ڈھل گئی ہوئی ہے۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جہاں کہیں بھی حکومت کے خلاف کوئی آواز بلند ہو مودودی صاحب وہاں بدبدا کر پہنچتے ہیں اور ہمیشہ تخریبی عناصر کی رہنمائی کی باگ ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح وہ نہ اِدھر کے رہتے ہیں اور نہ اُدھر کے چنانچہ فسادات پنجاب سنہ ۱۹۵۳ء میں احراری مودودی افتراق کی داستان تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں بھی بیان کی گئی ہے۔

مودودی گروہ کی اس ذہنی بیماری کا مظاہرہ ان اخبارات کے صفحات پر روزمرہ کا تجربہ ہے۔ ہفت روزہ ایشیا جس کو مودودی گروہ کا سرکاری اخبار کہنا چاہیئے۔ اگرچہ سراپا حکومت کی بیجا مخالفت کے کوائف سے لدا ہوتا ہے۔ تاہم ذیل میں ہم صرف ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ مدیر ایشیا اپنی "تیر و نشتر" کے زیر عنوان "خود کی نامسلمانی سے فریاد" کے زیر عنوان ایک نوٹ حسب ذیل تحریر فرماتے ہیں :-

"ایبٹ آباد کے قریب جنگل منگل میں پاکستانی روورز (ROVERS) کی ریلی منعقد ہوئی۔ اس میں مرکزی وزیر تعلیم و اطلاعات پاکستان مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم مصطفٰے نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے

(باقی صفحہ ۷ پر)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے چند نمایاں اوصاف

(محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا)

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں جو اس نے اپنے مسیح پاک علیہ السلام پر نازل فرمایا حضرت میاں صاحبؓ کی پیدائش سے قبل ہی آپ کا نام قمر الانبیاء رکھا اور خود مسیح پاک علیہ السلام کے متعلق فرمایا جری اللّٰہ فی حلل الانبیاءؑ گویا حضرت میاں صاحبؓ کے متعلق الہام میں یہ پیشگوئی تھی کہ اس حلل الانبیاءؑ والے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ بیٹا خاص طور پر آپ کے جمالی حصے کو اپنے وجود میں ظاہر کرے گا، پھر قمر کہنے میں ایک پیار کا بھی اظہار تھا جس طرح چاند کا لفظ پیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے،

اس اعلیٰ درجے کے اکتساب جمال کے لئے بعض خاص خوبیوں کی ضرورت تھی یہ خوبیاں حضرت میاں صاحبؓ میں بہت نمایاں تھیں، اللہ اور رسول کی اطاعت اور خلیفہ وقت کی فرمانبرداری میں ایک ذرہ انحراف نہ کرتے۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اپنی مرضی کو یکسر چھوڑ چکے ہیں اور خدا اور اس کے رسولؐ کے سامنے مٹی کی طرح ہو گئے ہیں سراپا حلم و بردباری تھے عجز و انکسار کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا عادات اور لباس میں انتہائی سادگی۔ تصنع کا کہیں نام نہ تھا غریب سے غریب کے ساتھ بھی عاجزی سے پیش آتے ہر ایک کے احساس کا خیال رکھتے۔ زندگی کو اللہ تعالیٰ کے دین اور اس کی مخلوق کی بھلائی اور خدمت کے لئے وقف کر دیا کوئی دن اس کے بغیر نہ گزرا آغاز جوانی سے وفات تک اس کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنایا۔ غرباء پروری کو اپنا خاص شغف رکھا۔

ان تمام اخلاق نے آپ کے اندر چاند سا نور اور جاذبیت پیدا کر دی تھی۔ پاس بیٹھنے والا بھی اس سے محروم نہ رہتا اور اپنی استعداد کے مطابق حصہ لیتا۔

عجز اور انکساری کی یہ حالت تھی کہ سوائے شاذ کے آپ کبھی نماز خود نہ پڑھاتے ایک مرتبہ ۱۹۳۲ء کے قریب اس عاجز کے پاس گورداسپور میں تین چار روز قیام فرمایا۔ ان دنوں میں جمعہ بھی آیا۔ میں نے جمعہ پڑھانے کے لئے عرض کیا فرمانے لگے میں اس لائق نہیں جمعہ آپ ہی پڑھائیں۔ میرے سارے اصرار کے باوجود آپ پڑھانے کے لئے رضامند نہ ہوئے آپ کے چہرہ پر اس وقت جو عاجزی ٹپک رہی تھی میں اس کو کبھی نہیں بھول سکتا،

قادیان سے ہجرت کے تھوڑا عرصہ بعد ایک روز حضرت میاں صاحبؓ اور یہ عاجز ربوہ میں کچی مسجد مبارک کی دیوار کے ساتھ کھڑے تھے باتوں باتوں میں فرمانے لگے کہ میں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح یہی کہتا ہوں کہ لالی ولا علیّ کہ میں کسی اجر کا مستحق نہیں لیکن اے اللہ تو مجھے عذاب سے بچانا

ہجرت کے بعد ابھی لاہور میں تھے کہ ایک روز ناشتے یا چائے کے وقت میں آپ کے دفتر میں گیا آپ اس وقت لکھتے ہوئے چنے کھا رہے تھے مجھے معلوم ہوا کہ آپ ان دنوں کئی مرتبہ اس پر اکتفا کرتے ہیں

دوسروں کے احساسات کے خیال رکھنے کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ گورداسپور میں میں اپنے مکان سے باہر نکلا تو حضرت میاں صاحبؓ برآمدے میں ٹہل رہے تھے میں نے پوچھا کہ آپ کس وقت تشریف لائے فرمانے لگے چند منٹ ہی ہوئے ہیں میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے اندر سے بلا کیوں نہ لیا فرمانے لگے "آپ کو تکلیف ہوتی۔ میں اس انتظار میں رہا کہ آپ خود ہی باہر آجائیں"۔

معاملات میں آپ بہت صاف اور ستھرے تھے معاہدات کی پوری پابندی کرتے لوگ امانتیں رکھوا جاتے ان کا پورا حساب رکھتے اور بروقت واپس کرتے،

سچائی کو تمام امور میں پورے طور پر ملحوظ رکھتے ایک بڑا زمیندار خاندان ہونے کی وجہ سے زمین وغیرہ کے مقدمات ہوتے رہتے آپ ہی ان کے انچارج ہوتے اور پیروی کے لئے عموماً میرے سپرد ہوتے آپ ان میں کامل سچائی کو اختیار کرتے حالانکہ مقدمات میں یہ بہت مشکل امر ہے۔ ویسے پیروی کے لئے کسی پہلو کو نظر انداز نہ ہونے دیتے۔

نگران بورڈ کے قیام کے بعد آپ کے ساتھ اس میں کام کرنے کا موقعہ ملا آپ نہایت خوش اسلوبی اور دانشمندی کے ساتھ تمام معاملات کو سلجھانے ایسا طریق اختیار فرماتے کہ قریباً سب مسئلے اتفاق رائے سے ہوتے اور آپ کو اختلافی حکم نہ دینا پڑتا اپنی بیماری یا عدم موجودگی میں یہ کام اس عاجز کے سپرد فرماتے اور یہی طریق اختیار کرنے کی تاکید فرماتے نگران بورڈ میں خاص ڈاک آتی۔ آپ سب خطوں کا جواب بڑی باقاعدگی سے دیتے۔ جماعت کے مختلف اداروں کے متعلق پیدا ہونے والی شکایات کے ازالہ کی پوری کوشش فرماتے۔

آپ کا وجود نگران بورڈ کی جان تھا، اللہ تعالیٰ آپ پر ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے آمین۔

(خاکسار عبدالحق - سرگودہا)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات جمعہ و ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے ؏

(ناظر اصلاح وارشاد)

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا

ماہنامہ انصار اللہ کے متعلق ارشاد

حضرت صاحبزادہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس رسالہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

یہ ماہنامہ "ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے ...... یہ اصل لاگت سے کم قیمت پر دیا جا رہا ہے۔ تاکہ ہر احمدی دوست اسے خرید سکے"۔

اس کی خریداری قبول کر کے ممنون فرماویں۔ چندہ صرف چھ روپے سالانہ ہے۔

منیجر رسالہ انصار اللہ ربوہ ضلع جھنگ

وہ اہل دل وہ مرد مجاہد کہاں گیا؟

اے وائے پسرِ مہدیٔ آخر زماں گیا
اس خاکداں کو چھوڑ کے خلد آشیاں گیا

وہ نکتہ داں محققِ مردِ خدا شناس
وہ ملہمانہ راہبر وہ راہ داں گیا

ذکرِ حبیبِ پاک پر وہ دلربا خطاب
شیریں دہاں وہ پیکرِ لطفِ بیاں گیا

وہ جس کے لفظ لفظ پہ ہوتے تھے ہم نثار
صد حیف وہ مقررِ جادو بیاں گیا

وہ دستِ راست اپنے امامِ ہمام کا
ملت کا جاں نثار وہ رحمت نشاں گیا

شب زندہ دار مومن و تقویٰ سے شعار مرد
دنیائے دوں سے سوئے خدا شادماں گیا

فرقت میں اس کی آج تک اہل انجمن کا شوق
وہ اہلِ دل وہ مردِ مجاہد کہاں گیا؟

عبدالمجید [illegible]

جماعتِ احمدیہ کنری کا جلسہ سیرت النبیؐ

مؤرخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۳ء بروز منگل بعد نماز عشاء بمقام احاطہ متصل مسجد احمدیہ کنری ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں شرکت کے لئے ارد گرد کے مقامات سے کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے۔ جلسہ میں لاؤڈ اسپیکر کا بہت اچھا انتظام تھا۔ علماء کرام کے علاوہ جلسہ میں جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد نے بھی میرپور خاص سے تشریف لا کر شرکت فرمائی۔

صدارت کے فرائض مکرم ملک غلام احمد صاحب عطاء ایم۔ایس سی نے سرانجام دیئے تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نعتیہ منظوم کلام کے بعد مکرم مقصود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ سے تشریف لانے والے علماء کرام سے حاضرین کو متعارف کرایا۔ آپ کے بعد محترم حافظ مبارک احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ کے متعلق چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر مؤثر انداز میں روشنی ڈالی۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی بلند و بالا مقام کے موضوع پر نہایت عالمانہ تقریر فرمائی۔

جناب گیانی واحد حسین صاحب نے پنجابی زبان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ کاملہ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے عورت پر عظیم احسانات کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے چند واقعات اپنے مخصوص انداز میں بیان فرمائے۔

آخر میں مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد ڈویژن نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں جن کی پیروی کے علاوہ کوئی شخص خدا تعالےٰ کو نہیں پا سکتا۔ آپ نے دوستوں کو تلقین فرمائی کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور کامل نمونہ کے مطابق عمل کریں کیونکہ حضور کے ارشاد مبارک کے مطابق ہم اپنی زندگیاں گزار کر ہی اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا موجب ہو سکتے ہیں۔

آخر میں آپ نے علماء کرام اور احباب کا شکریہ ادا فرمایا۔ صاحب صدر نے معززین شہر اور غیر از جماعت احباب کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی تمام کارروائی انتہائی اطمینان اور انہماک سے سنی گئی۔ احباب نے بہت اچھا اثر لیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر)

ایمان کا فائدہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۷ء کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

"میں اخبار کے فائدہ کے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ایمانوں اور آپ کے ہمسایوں کے ایمانوں کے فائدہ کے لئے کہہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اخبارات خریدیں"۔

بھائیو ہمارا پیارا امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) جس بات کو فائدے مند بیان کر رہا ہے یقیناً یقیناً ہمارے ایمانوں۔ ہماری نسلوں کے ایمانوں اور ہمارے ہمسایوں کے ایمانوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

پس آج ہی الفضل کو جاری کروا کر فائدہ اٹھایئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

(محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد)

مَیں آجکل جلسہ سالانہ کی تقریر کے سلسلہ میں مواد جمع کر رہا ہوں۔ میری تقریر کا عنوان ہے "جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ" جن جن علاقوں میں جماعت کے خلاف غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں وہاں کے احباب سے گزارش ہے کہ وہ غلط فہمیاں لکھ کر مجھے ارسال کر دیں۔ یہ غلط فہمیاں ٹریکٹ کی صورت میں شائع شدہ ہوں یا زبانی پھیلائی گئی ہوں ہر دو صورت میں ان سے اطلاع دی جائے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کہا کہ:-

"انسان کسی زمانے میں غاروں میں رہنے کا عادی تھا لیکن اب ترقی کرتے کرتے خلاء تک پہنچ چکا ہے۔ اگر انسان نے انسانیت سے متعلق اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے کوئی ضابطۂ اخلاق تیار نہ کیا تو اس کی یہ ترقی بالکل بے معنی ہو کر رہ جائے گی"۔

یعنی جناب اے، ٹی، ایم مصطفےٰ جو نہ صرف مسلمان ہیں بلکہ خیر سے ایک عظیم اسلامی مملکت کے وزیر تعلیم بھی ہیں وہ انسانیت کے لئے ایک نیا ضابطہ اخلاق تیار کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں مگر ان کو یاد نہیں رہتا کہ انسانیت کے لئے بہترین ضابطۂ اخلاق خود اسلام کا نظامِ زندگی ہے۔ یا پھر وہ یہ بات کہتے ہوئے شرماتے ہیں کہ کہیں لوگ انہیں قدامت پرست نہ کہہ دیں۔ اگر یہ بات یورپ و امریکہ کی کسی گمراہ قوم کا کوئی فرد کہتا تو ہمیں ہرگز اس پر کوئی حیرت نہ ہوتی۔ کیونکہ وہ اسلام کی ہمہ گیری سے بے خبر ہوتا لیکن مسٹر مصطفےٰ کو کوئی کیا کہے کہ وہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے باوجود اس پیغام کو پیش نہ کر سکے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم لائے تھے!

(ایشیا ۱۷/۱۰/۶۳ ص اوّل)

مدیر محترم مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم مصطفےٰ وزیر تعلیم کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں اور ان پر یہ الزام بھی لگاتے ہیں کہ آپ نے "ضابطہ اخلاق" کا جو لفظ استعمال کیا ہے گویا وزیر تعلیم کے ذہن میں اسلام کے ضابطۂ اخلاق کے علاوہ بلکہ بالکل ہی کوئی متضاد ضابطۂ اخلاق ہے اس حسن ظنی کی جتنی بھی داد دی جائے تھوڑی ہے۔ یہ تو وہی بات ہے جس طرح ایک بد مزاج شوہر اپنی بیوی کو ہر بات پر ٹوکنے کا عادی ہو گیا تھا چنانچہ جب وہ آٹا گوندھ رہی ہوتی تو کہتا تو آٹا گوندھتے وقت ہلتی کیوں ہے۔ اگر بچارے وزیر تعلیم اسلامی ضابطۂ اخلاق بھی کہہ دیتے تو مولانا کہتے حکومت کا رکن ہو کر ان کا کیا حق ہے کہ اسلام کا نام بھی لیں یہ حق تو مودودی صاحب نے بیع کرا لیا ہوا ہے ان کے سوا اسلام کا کوئی نام تک بھی نہیں لے سکتا۔ کیونکہ مودودی صاحب ہی تو ہیں جنہوں نے "غلافِ کعبہ" کی زیارت مسلمانوں کو کرائی تھی ورنہ حکومت سے تو اتنا بھی نہ ہو سکا۔ چنانچہ صدر مملکت بھی اب اسلام کا نام لینے کا حق نہیں رکھتے!

آخر میں ہم مودودی گروہ کی خدمت میں نہایت ہمدردی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ "فساد فی الارض" کی حمایت چھوڑ دیں اور تخریبی نکتہ چینی کی بجائے کوئی تعمیری طریقہ اختیار کریں۔ ان کا طریق کار سخت ناقص اور مخرب اخلاق ہے اور وہ پاکستان کو اسلام سے نزدیک نہیں بلکہ دور سے دور لے جا رہے ہیں۔ ہمارا کام سمجھانا ہے آگے آپکی مرضی ہے۔ آخر سوچیں تو سہی بہاولپور کے فسور پسندوں کی حمایت کر کے آپ لوگوں نے اسلام اور پاکستان کی کونسی خدمت سرانجام دی ہے؟

ربوہ کی ایک طالبہ کی نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کی ایک اولڈ سٹوڈنٹ مس رشیدہ احمد الدین نے انڈسٹریل ٹیچرز ٹریننگ خار ویمن کا امتحان ۵۱۲/۷۰۰ نمبر حاصل کر کے تمام طالبات میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔

بزرگانِ جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ یہ کامیابی طالبہ مذکورہ کے لئے نیز ہمارے سکول کے لئے مبارک اور بہتر ثابت کرے۔ آمین۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

لائبیریا (مغربی افریقہ) ——— میں ——— تبلیغِ اسلام

عید الاضحیٰ کی تقریب - مختلف دیہات کے دورے - ریڈیو پر تقاریر اور اسکے مفید نتائج
اسلام کے خلاف مضمون پر احتجاج - پریس کانفرنس میں شمولیت
——— لٹریچر کی اشاعت ———

از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی لائبیریا مغربی افریقہ بتوسط وکیل التبشیر ——— ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں عید الاضحیٰ کی تقریب ہم نے منرو یا سے باہر ایک گاؤں KPGREA میں منائی جہاں پر حال ہی میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے ایک چھوٹی لاری کرایہ پر لے کر منرو یا سے احباب جماعت عید کی نماز کے وقت مذکورہ بالا گاؤں میں پہنچ گئے۔ وہاں کے لوگ پہلے ہی ہمارے انتظار میں تھے۔ چنانچہ ان لوگوں کے دستور کے مطابق ہم سب لوگ جلوس کی صورت میں تکبیرات اور دعائیں پڑھتے ہوئے عیدگاہ جو گاؤں سے باہر ایک جگہ مقرر کی تھی وہاں پہنچے۔ عید کی نماز سے قبل خاکسار نے نماز عید کی ادائیگی، رکعات اور تکبیرات کے متعلق حاضرین کو معلومات بہم پہنچائیں اس کے بعد خاکسار نے عید کی نماز پڑھائی چونکہ ہمارے ساتھ اس گاؤں کے غیر احمدی دوست بھی نماز میں شریک تھے اسی لئے میں نے امام الصلوٰۃ کو بھی کہا کہ وہ بھی اگر چاہے تو اپنے طریق کے مطابق خطبہ وغیرہ دے سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے عربی زبان میں چند منٹ تک ایک کتاب "خطبات ابن نباتہ" جس میں عید اور جمعہ کے خطبے طبع شدہ ہیں پڑھ کر سنائے۔

عید کی نماز کے بعد تمام لوگ ایک جگہ جمع ہو گئے اور کافی دیر تک مختلف مسائل پر سوال و جواب ہوتے رہے

اس کے بعد خاکسار بعض احباب جماعت کی معیت میں ایک جگہ "فائر سٹون پلانٹیشن" (Fire stone Plantation) روانہ ہوئے۔ یہاں پر ایک نئی جماعت حال ہی پیدا ہوئی ہے۔ وہاں پہنچنے پر پتہ چلا کہ ہمارے سبھی ممبران ڈیوٹی پر گئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اس گاؤں کے تمام لوگ فائر سٹون پلانٹیشن کے ملازم ہیں اور اتوار کے علاوہ انہیں اور کوئی رخصت نہیں ہوتی وہاں پر کچھ دیر قیام کے بعد ہم لوگ ایک دوسرے گاؤں نمبر ۱۱ روانہ ہوئے وہاں تک جانے کے لئے کوئی سواری دستیاب نہ تھی۔ چنانچہ تین چار میل پیدل چلکر وہاں پہنچے وہاں بھی سوائے چند ایک کے دیگر ممبران سے ملاقات نہ ہو سکی تاہم جس قدر لوگ گاؤں میں موجود تھے۔ ان کو جمع کر کے تقریباً ایک گھنٹہ تک مختلف امور پر بات چیت کی اور خواندہ احباب میں لٹریچر اور اخبارات تقسیم کئے اس کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے واپسی پر بھی کوئی سواری نہ مل سکی اور تقریباً چار میل چلنے کے بعد ٹیکسی کے ذریعہ واپس منرو یا پہنچے۔

دیہات کے دورے

ہمارے لوکل افریقن مبلغ منرو یا کے ارد گرد مختلف دیہات میں تبلیغ کرتے رہتے ہیں چنانچہ ایک گاؤں Dodo Town کے لوگوں نے ہمارے لوکل مبلغ سے کہا کہ وہ خاکسار سے ملنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ خاکسار ایک روز اتوار کے دن وہاں پہنچا۔ اسی طرح ارد گرد کے تقریباً چھ گاؤں کے لوگ Dodo Town سے تقریباً دو میل باہر ایک دوسرے مقام Harbel میں میرے استقبال کے لئے جمع تھے خاکسار کے وہاں پہنچنے پر سب لوگ جلوس کی صورت میں آئے اور ایک جگہ لے جا کر خاکسار سے احمدیہ مشن کے بارہ میں تمام معلومات حاصل کرنے کی غرض سے تقریر کرنے کو کہا۔ چنانچہ خاکسار نے اپنی تقریر میں اولاً احمدیت کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور بتایا کہ آنحضرت صلعم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے مہدی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اور یہ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی دوبارہ بعثت کی پیشگوئیاں بھی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے وجود میں پوری ہوئی ہیں۔ اس لئے آج مسلمانوں کے اتحاد اور اسلام کی ترقی کی صرف یہی صورت ہے کہ سب لوگ حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے ہاتھ پر جمع ہو جائیں۔

یہ بتانے کے بعد کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کوئی نیا مذہب لے کر نہیں آئے خاکسار نے بتایا کہ جماعت تبلیغی کاموں کے علاوہ تعلیمی لحاظ سے بھی ایک مفید کام کر رہی ہے بعض جگہ ہماری ڈسپنسریاں بھی قائم ہیں خاکسار نے مغربی افریقہ کے دیگر ممالک میں جماعت کی طرف سے قائم شدہ سکولوں اور کالجوں کی تفصیل بیان کی۔

تقریر کے بعد اکثر دوستوں نے مختلف سوالات کئے اور بعض باتوں کے متعلق حوالہ جات طلب کئے اس کے علاوہ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں اس لئے مشن کو چاہیئے کہ وہ یہاں سکول کھولنے میں ہماری مدد کرے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سیرالیون میں جماعت کے جو سکول ہیں ہم ان کی شہرت کے قائل ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہمارے ہاں بھی اس قسم کے سکول کھولے جائیں۔

اس تقریب کے بعد ہم لوگ HARBEL سے روانہ ہو کر ڈوڈو ٹاؤن پہنچے وہاں پر تقریباً تین چار گھنٹے قیام کیا اولاً چیف کے گھر میں مختلف مسائل پر بات چیت ہوتی رہی اس کے بعد ہم لوگوں نے وہاں پر ہی مسجد میں نماز ظہر و عصر ادا کی جس میں گاؤں کے سب لوگ شریک ہوئے اس کے بعد مسجد میں بھی سینے پر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کے متعلق خاکسار نے احادیث کے حوالے دیئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوبارہ مجلس مذاکرہ شروع ہو گئی شام کو وہاں سے روانگی ہوئی اس گاؤں کے چیف نے کچھ دنوں کے بعد بیعت فارم پر کر کے بھیج دیا اور اس طرح سے اس گاؤں کے چیف کو احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ

منرو یا سے تقریباً پچاس میل کے فاصلہ پر ایک شہر KAKATA میں ہمارے مبلغین نے کچھ عرصہ قیام کیا اور مختلف مقامات پر جا کر تبلیغ کی ایک جگہ میں وہاں کے امام نے انہیں چیلنج کیا اور مناظرہ کے لئے کہا چنانچہ خاکسار وہاں گیا تقریباً بارہ بجے مناظرہ شروع ہوا سب سے پہلے نماز میں سینے پر ہاتھ رکھنے کے بارہ میں گفتگو ہوئی موطا امام مالک و بخاری - ابوداؤد اور تفسیر ابن عباس کے حوالجات سے لاجواب ہو کر امام صاحب نے موضوع کو تبدیل کر دیا اور وفات مسیح کا ذکر شروع کیا اس بارہ میں بھی جب ان کی بات بنتی نظر نہ آئی تو طیش میں آ گئے اور کتاب پھاڑنے لگ پڑے۔ جس کا پبلک پر بہت برا اثر ہوا۔ تقریباً ۲ بجے نماز ظہر ہوئی اور اس کے بعد دوبارہ معراج النبی اور خاتم النبیین وغیرہ مسائل زیر بحث آئے شام ۵ بجے ہم لوگ وہاں سے واپس روانہ ہوئے۔ خاکسار کے علاوہ لوکل مبلغین بھی وقتاً وقتاً وہاں پر جاتے رہے

ریڈیو پر تقاریر

جیسے کہ پہلے بھی بعض رپورٹوں میں اس امر کا ذکر کیا جا چکا ہے ہمارے ہاں دو ریڈیو سٹیشن ہیں ایک تو عیسائیوں کا ہے جس پر صرف عیسائیت کا پرچار ہوتا ہے اور دوسرا ریڈیو کمرشل ہے جہاں پر پروگرام کے لئے ادائیگی کرنی پڑتی ہے لیکن ریڈیو کی اہمیت کی پیش نظر یہ ضروری تھا کہ لٹریچر کے علاوہ اس ذریعہ سے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا جائے چنانچہ اب ہر جمعہ کے روز خاکسار ریڈیو پر دس منٹ کے لئے تقریر کرتا ہے جس میں تقریباً ۲۵۰/- روپے ماہوار خرچ آتا ہے اور یہ سب خرچ مختلف احباب کے چندوں سے پورا کیا جاتا ہے - جزاہم اللہ تعالیٰ -

ان تقاریر کے نتائج بفضل خدا بہت اچھے نکل رہے ہیں چنانچہ ایک دوست نے تقاریر سن کر خط لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے "میں نے آپ کی تقاریر متواتر سن کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں مذہب اسلام کو قبول کر لوں میرے والدین مسلمان تھے لیکن میں نے چونکہ ایک عیسائی سکول میں تعلیم پائی اس لئے عیسائی ہو گیا مجھے ایک مزید سہولت یہ بھی ہے کہ میں اب ایک ایسے علاقے میں ہوں جہاں پر بہت سے مسلمان ہیں اور اس طرح نماز وغیرہ سیکھنے میں مجھے کوئی دقت نہ ہو گی لہٰذا آپ مجھے نماز کی ادائیگی اور دیگر اسلامی تعلیمات کے بارہ میں لٹریچر بھیج دیں"

اس خط کے علاوہ ایک خط ایسا ملا جس پر چھ گاؤں کے لوگوں نے مشترکہ طور پر درخواست کی تھی کہ ان کے ہاں مبلغ بھجوایا جائے اور ساتھ ہی کچھ لٹریچر بھی ارسال کیا جائے چنانچہ ان لوگوں کے خطوط کے جواب دیئے گئے اور لٹریچر کے بھجوانے کا انتظام کیا گیا۔

اسلام کے خلاف مضمون پر احتجاج

مغربی افریقہ کے ایک مشہور رسالہ [illegible] میں ایک مضمون شائع ہوا جس میں لائبیریا کی ایک مسلمان لڑکی کا ذکر کرتے ہوئے مضمون نگار نے لکھا کہ مسلمان اپنی لڑکیوں کو ان کی منشاء کا پتہ کئے بغیر بچپن میں ہی نکاح کر دیتے ہیں خواہ ایسی شادی صرف چند دن کے بعد ہی ختم ہو جائے اور میاں بیوی علیحدگی کر لیں۔ مضمون نگار کو خط کے ذریعے اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی کہ اس کا خیال بالکل غلط ہے اسلام میں نکاح کے وقت لڑکی کی رضا حاصل کرنا لازمی شرط ہے اور یہ کہ بچپن میں نکاح کرنا ضروری نہیں ہے اس کے علاوہ طلاق کے مسائل کے بارہ میں بھی اسلامی نقطۂ نظر بیان کیا گیا۔

ہمارا خط ملنے پر مضمون نگار جو کہ ایک لائبیرین تھا خاکسار سے ملا اور معذرت کی اور کہا کہ وہ دوبارہ کسی وقت حاضر ہو کر تفصیلی گفتگو کرے گا اور اسلام کے متعلق اور دیگر مسائل کے متعلق بھی واقفیت حاصل کرے گا۔

(باقی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

	روپے	نئے پیسے
۵۰۱۔ محترمہ صاحبزادی بی بی صاحبہ والدہ مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰	۰۰
۵۰۲۔ مکرم عبدالرشید صاحب ارشد مربی ہلزمر پی سلسلہ احمدیہ	۱۰	۰۰
۵۰۳۔ مکرم مرزا حسام الدین صاحب جھنگ صدر	۱۰	۰۰
۵۰۴۔ محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ محلہ ملتان شہر	۲۵	۰۰
۵۰۵۔ مکرم پیر محمد جمیل الرحمٰن صاحب لطیف آباد حیدرآباد سندھ	۱۰	۰۰
۵۰۶۔ مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۵	۰۰
۵۰۷۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۴	۰۰
۵۰۸۔ احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب	۵۲	۷۵
۵۰۹۔ " " " کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب	۳۶۴	۴۰
۵۱۰۔ " " " اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ چوہدری عبدالستار صاحب	۱۱	۵۰
۵۱۱۔ مکرم منیر احمد صاحب ابن مبشر احمد صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۰	۰۰
۵۱۲۔ محترمہ آمنہ صاحبہ والدہ عبدالغفور صاحب مرحوم جادو لٹانوالہ ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۳۳	۰۰
۵۱۳۔ مکرم صوبیدار میجر اللہ دتا صاحب چک ۱۳/۸-R ضلع ملتان	۱۵	۰۰
۵۱۴۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائلپور بذریعہ چوہدری محمد یعقوب صاحب	۱۶	۰۰
۵۱۵۔ مکرم ایم ایس صاحب اردو منزل راولپنڈی	۱۰	۰۰
۵۱۶۔ مکرم شیخ علم الدین صاحب خانیوال ضلع ملتان	۱۰	۰۰
۵۱۷۔ مکرم محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ	۱۰	۰۰
۵۱۸۔ مکرم حوالدار نذیر احمد صاحب کوئٹہ	۱۰	۰۰
۵۱۹۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب آدم شاد کالونی سکھر	۲۵	۰۰
۵۲۰۔ احباب جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ ضلع لائلپور بذریعہ مکرم عبدالرشید خالد صاحب	۴۰	۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نوٹس نیلام

گجرات ریلوے اسٹیشن پر پڑا ہوا ایک دیگ کولا ۲۴ر اکتوبر ۶۳ء کو ۱۱ بجے صبح بذریعہ نیلام عام فروخت کیا جائے گا۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ریلوے لاہور)

مجلس عربی

مجلس عربی ٹی۔ آئی کالج کے لئے سال رواں کے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں:

۱۔ صدر — مجیب الدین امجد
۲۔ نائب صدر — کمال الدین یوسف
۳۔ سیکرٹری — عبدالرشید ارشد
۴۔ جوائنٹ سیکرٹری — منیر الحق شاہد
۵۔ اسسٹنٹ سیکرٹری — عبدالحمید عابد

محمد اسلم صابر ایم اے
نگران مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نوٹس

بھاری کاموں کے پروگرام کی بنا پر لائسنس یافتہ الیکٹریکل ٹھیکیداروں سے لاہور ڈویژن کی ریلوے کی عمارات کی انٹرنل وائرنگ کے کاموں کے لئے ۳۰ جون ۱۹۶۴ء کو ختم ہونیوالے سال تک کے عرصہ کے لئے ریلوے کے منظور شدہ الیکٹریکل ٹھیکیداروں کے طور پر اندراج فہرست کے لئے مجوزہ فارموں پر مزید درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستوں کے مجوزہ فارم دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹریکل) لاہور سے ۵ روپے کی ادائیگی پر مل سکتے ہیں۔ درخواستیں بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹریکل) لاہور ان کے دفتر میں ۳۱ر ۶۳ تک لازماً پہنچ جانی چاہئیں۔ جن وائرنگ کنٹریکٹروں کی درخواستیں اس سے قبل ۱۰ر اکتوبر ۶۳ء ۱۹ تک موصول ہو چکی ہیں۔ انہیں دوبارہ درخواست دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور

سالنامہ تشحیذ الاذہان کی ایک جھلک

بچے یہ معلوم کر کے یقیناً خوش ہوں گے کہ تشحیذ کا قیمتی اور دلچسپ سالنامہ تیار ہو کر عنقریب آپ کے ہاتھوں میں آنیوالا ہے۔ ذیل میں سالنامے کے مضامین کی ایک جھلک درج ذیل کی جاتی ہے جس سے اس کی قیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے:

۱۔ اطفال کے نام پیغام — قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ
۲۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات — محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
۳۔ خدا کے دین کو آپ کی ضرورت ہے — محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
۴۔ بچوں کی علمی اور روحانی تربیت — محترم مولانا ابوالعطاء صاحب
۵۔ احمدیت کے چاند — محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے
۶۔ نبیوں کے چاند کی یاد میں (نظم) — مکرم صوفی فقیر محمد صاحب
۷۔ دلچسپ تبلیغی نقارت — مکرم ثاقب صاحب زیروی ایڈیٹر ہفت روزہ "لاہور"
۸۔ سنہری زمانہ اور سنہری دور (قسط تاریخ اسلام) — محمد اسلم قریشی شاہد
۹۔ سلام محبت (نظم) — محترم شیخ عبدالقادر صاحب
۱۰۔ خزانے کی تلاش (مسلسل کہانی) — مکرم مبارک احمد صاحب جمیل شاہد
۱۱۔ دل کو محبت کے سانچے میں ڈھالو (نظم) — جناب محمد شفیع صاحب اسلم
۱۲۔ حضرت رسول قبولؐ کا عدل — شریف احمد قادری
۱۳۔ پالتو پرندے — مکرم جنید ہاشمی صاحب بی اے
۱۴۔ شیر دل مسافر (ڈرامہ) — جناب محمد شفیع صاحب اسلم
۱۵۔ سندباد جہازی (مسلسل کہانی) — مکرم فضل الٰہی صاحب انوری
۱۶۔ سہیلی کی دعا (کہانی) — خالد محمود لاہور

اور دیگر بہت سے دلچسپ مضامین۔

جو بچے ابھی تک تشحیذ کے سالانہ خریدار نہیں انہیں چاہیئے کہ فوراً مبلغ ۵/ روپے ارسال کر کے یہ مفید و دلچسپ رسالہ اپنے نام جاری کروائیں۔ (ادارہ)

ولادت

میرے بڑے لڑکے عبدالحمید کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا کیا ہے جو کہ مولوی محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کا نواسہ ہے۔ میں بزرگان جماعت اور درویشان قادیان سے زچہ اور بچہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

خاکسار:۔ عبدالقاسم خان (بنگالی)
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ ملیر۔ کراچی

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ جاوا ملٹری ہسپتال میں داخل ہو گئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرما دے۔ (پروین ضیاء پشاور)

۲۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ پانچ سال سے ابدا ضعف و وجع المفاصل بیمار ہیں۔ درخواست دعا ہے۔ (امۃ النصیر بنت میاں سلطان احمد خان منہاس چک ۶۶ر اوکاڑہ)

۳۔ برادرم ملک سمیع اللہ صاحب چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام ان کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد)

۴۔ چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت منٹگمری کی ہمشیرہ صاحبہ شریفہ بیگم کی طبیعت ناساز ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ربوہ)

۵۔ میرے والد صاحب مولوی عنایت اللہ خلیق مبلغ مشرقی افریقہ کی ایک سائیکل سے ٹکر ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ (حمید اللہ خاں)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

الجزیرز۔ ۱۸ اکتوبر۔ صدر احمد بن بیلا نے الزام لگایا ہے کہ غیر ملکی طاقتیں الجزائر کے خلاف مراکش کی امداد کر رہی ہیں اور غیر ملکی پائلٹ الجزائر کے سرحدی علاقوں پر بمباری کر رہے ہیں یہاں گورنمنٹ اسکوائر میں ایک عام اجتماع میں آپ تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا مراکش کے چار ہزار سپاہی حرکت میں آ چکے ہیں جو باقاعدہ حملہ کر رہے ہیں اس کے برعکس الجزائر کے چار سو فوجی اپنے ملک کی حفاظت کے لئے حملہ آوروں کی مدافعت کر رہے ہیں انہوں نے دوبارہ الزام لگایا کہ مراکش کی فوج نے قبائلیہ کی پہاڑیوں میں چھپے ہوئے باغیوں کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہوا ہے اور ان کے تعاون سے وہ الجزائر کی سرحدوں پر حملے کر رہی ہے۔

• نیویارک۔ ۱۸ اکتوبر۔ امریکہ کا انتالیس سالہ اخبار "نیویارک مرر" کی اشاعت بند ہو گئی اس کی املاک نیویارک ڈیلی نیوز نے خرید لی ہیں۔

• لندن ۱۸ اکتوبر۔ آئندہ سال مارچ تک لندن اور فرانس کے کئی شہروں کے درمیان براہ راست ٹیلیفون کا انتظام ہو جائے گا۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان بھی براہ راست ٹیلیفون کا انتظام قائم ہونے والا ہے ۱۹۶۰ تک برمنگھم مانچسٹر لورپول اور ایڈنبرا میں بھی یہ سہولت حاصل ہو سکے گی۔

• پیکنگ ۱۸ اکتوبر۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے لنکا کا دورہ کرنے کے لئے لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرانائیکے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

• لندن ۱۸ اکتوبر۔ چیکوسلواکیہ کے وزیر خارجہ ڈیلاف ڈیوڈ کل برطانیہ کے دورے پر یہاں پہنچے وہ یورپی کمیونسٹ ممالک کے پہلے وزیر ہیں جنہوں نے گزشتہ اٹھارہ سال میں برطانیہ کا دورہ کیا ہے چیک وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ برطانیہ میں ان کے دورے کا مقصد برطانیہ اور چیکوسلواکیہ کے باہمی تعلقات کو بہتر بنانا اور عالمی صورت حال پر برطانوی حکام کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا ہے۔

• لندن۔ ۱۸ اکتوبر۔ ایران کے تیسرے پنج سالہ منصوبے کے لئے برطانیہ نے ۲۰ لاکھ پونڈ دینے کی منظوری دی ہے اس منصوبے کے بعد کے سالوں کے لئے بھی برطانیہ تقریباً اتنی ہی رقم دے گا۔

• کوالالمپور۔ ۱۸ اکتوبر۔ برٹش امپیریل جنرل سٹاف لیفٹنٹ جنرل جی ایچ بیکر نے کہا ہے کہ ملائیشیا میں دولت مشترکہ کی محفوظ فوج ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کھڑی ہے جنرل بیکر ان دنوں مشرق بعید میں برطانوی فوجی اڈوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

• واشنگٹن ۱۸ اکتوبر۔ امریکی وزارت دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ روس اور کمیونسٹ بلاک کے تمام ملکوں نے پس ماندہ ممالک کو تین ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کی فوجی امداد دی ہے۔

• نیروبی ۱۸ اکتوبر۔ کینیا کے وزیروں نے لندن میں وزیر اعظم جومو کینیاٹا کو تار دیئے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ کے ساتھ آزادی کی بات چیت ختم کر کے ۲۰ اکتوبر کو کینیا کی آزادی کا اعلان کر دیا جائے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں وی پی بھجوائے جا رہے ہیں!

درج ذیل احباب کی قیمت اخبار ختم ہو رہی ہے ان کو وی پی بھجوائے جا رہے ہیں براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرماویں جن احباب کو ان کے ارشاد کے مطابق وی پی نہیں کئے جا رہے وہ بھی بذریعہ منی آرڈر دس دن کے اندر اندر قیمت ارسال کر دیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے علاوہ ازیں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ تعمیل ہونے میں تاخیر نہ ہو۔

روزنامہ

نمبر خریداری — پتہ

- 325 مکرم رحمت خان صاحب دھیر کے کلاں ضلع گجرات
- 5569 " شرافت علی صاحب راجن پور
- 410 میسرز راوکمیشن ایجنٹ نارنگ منڈی شیخوپورہ
- 5366 ملک الٰہی صاحب بدین
- 4988 مکرم مبارک احمد صاحب عزیز آباد کراچی
- 5436 مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب قلات
- 5572 " محمد یعقوب صاحب چک ۶۰ ج ب
- 1501 منصور احمد خان صاحب کاہلوں احمد نگر سٹیٹ
- 2847 محمد حسین صاحب چیمہ ہیڈ خانکی
- 5056 حمیدہ بیگم ملتان کینٹ
- 3753 اقبال احمد خان صاحب
- 2614 مرزا عبد الحلیم بیگ صاحب کراچی ۱
- 2999 فیروز خان صاحب چک ۱۶۸ مراد
- 5167 محمد اسلم صاحب پٹواری نارووال
- 5310 نذیر احمد صاحب 8/8 8/8 عزیز آباد
- 4257 محمد صادق صاحب اڈہ ہڑپارہ لاہور
- 4983 ڈاکٹر مزمل حسین صاحب بنجر جانگ حیدرآباد
- 4932 محمد ادریس صاحب چارکول مرچنٹ کراچی ۱
- 3214 بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ گجرات
- 5559 شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب فاروقی کراچی ۱۹
- 5306 مبشر احمد صاحب نوشہرہ
- 3430 جان محمد صاحب ربوہ کے
- 5433 عطاء اللہ صاحب کراچی نمبر ۲۷

- 5567 ثروت شیخ صاحب ککھڑ میاں والی
- 5362 عبد المجید صاحب گھالہ ٹھٹھہ
- 4164 پریذیڈنٹ صاحب چک ۹۷ ج ب جھنگ
- 4980 مبشر احمد صاحب بشیر آباد
- 4981 پیر محمد صاحب اکاؤنٹنٹ بشیر آباد
- 4613 مبارک نیر صاحب کراچی
- 4890 علی انور صاحب جیکب آباد

خطبہ نمبر

- 5444 حشمت علی صاحب نمبردار اوپانہ کلاں
- 6934 غلام احمد صاحب پوسٹل پنشنر رائے سدھو
- 6374 عبد الجبار خان صاحب پٹواری نہر چک نمبر ۶۱۲ لائل پور۔
- 6375 مستری نذیر احمد صاحب چک ۵۰ ج ب لائل پور
- 6935 اللہ بخش صاحب میرپور خاص
- 6937 منشی محمد دین صاحب مبارک آباد
- 6940 سربلند خان صاحب شریف آباد
- 6941 محمد اسمٰعیل صاحب بشیر آباد
- 6945 ماسٹر نظام الدین صاحب ظفر آباد سٹیٹ
- 6947 چوہدری بشیر محمد صاحب نانوڈوگر
- 6041 قاضی غلام محمد صاحب مورو (سابق سندھ)

خط لکھتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو

مجالس انصار اللہ ضلع سرگودہا کے اجتماع سے افتتاحی خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

ازاں بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہونے پر اجتماع کا افتتاحی اجلاس ۸½ بجے شب محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صدارت میں شروع ہوا۔ آغاز کار مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سرگودہا نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعدہ مکرم اعجاز احمد صاحب نے درثمین میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پُر معارف نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم بابو غلام رسول صاحب زعیم مجلس انصار اللہ سرگودہا نے انصار سے ان کا عہد دہرایا۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا خطاب

عہد کے دہرائے جانے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجتماع میں شامل جملہ انصار کو ایک نہایت پُر معارف اور ولولہ انگیز خطاب سے نوازا۔ آپ نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ آؤ ہم سب مل کر اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ اپنے اس اجتماع کا افتتاح کریں دنیا میں جتنے بھی انبیاء آئے ان کی بعثت کا ایک ہی مقصد تھا اور وہ یہ کہ بندوں کو آستانۂ الوہیت پر جھکا کر ان کو تعلق باللہ کے اوصاف سے متصف کریں تا وہ اپنے خالق ومالک کے ساتھ تعلق قائم کر کے اپنے مقصدِ حیات کے نقطۂ نگاہ سے فائز المرام ہو سکیں۔ جس شان کے ساتھ بندوں کو حق الیقین کے نہایت بلند مقام پر فائز کر کے اور انہیں معرفت ویقین کی دولت سے مالا مال کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بندوں کا خدا تعالےٰ سے تعلق قائم کیا کسی اور نبی نے نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دیگر انبیاء توحید کا درس تو دیتے رہے لیکن اپنے اپنے زمانہ کے لوگوں کے مرتبۂ فہم کے مدنظر "اللہ" کا تصور انہوں نے پیش نہیں کیا اللہ کا تصور دنیا میں پہلی بار نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہی نے پیش کیا۔ یہ شرف اور یہ اکمل واعلیٰ مقام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی لائی ہوئی شریعت کو حاصل ہے کہ اس نے پہلی مرتبہ اللہ کا تصور پیش کر کے دنیا کو اس کے حقیقی خالق ومالک سے اس طور سے روشناس کر دیا کہ آپ پر ایمان لانے والے نہ صرف باخدا انسان بلکہ خدا نما انسان بن گئے اور خدا سے ان کا ایسا تعلق قائم ہو گیا کہ وہ پورے طور پر اسی کی حفاظت میں آ گئے اور اسی کے ہو گئے۔ اسی لئے دنیا ان کے قدموں میں آگری۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو بتایا کہ اللہ وہ ہستی ہے جو تمام نقائص سے منزہ ہے تمام محامد اور جمیع صفاتِ حسنہ اس میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی قدرتیں لا انتہا ہیں۔ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں۔ وہ پیدا بھی کرتا ہے، زندہ بھی وہی رکھتا ہے اور بندہ بھی کمال تک بھی وہی پہنچاتا ہے وہ کائنات کو پیدا کر کے اس سے غافل نہیں ہوا بلکہ وہ مدبر الامر ہے۔ ایک ایک چیز اور ایک ایک بات اس کے ارادہ منشاء اور اذن سے ظہور میں آ رہی ہے اور آتی چلی جائے گی۔ پھر علی الخصوص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کی وہ صفات جن کا انسان کے ساتھ تعلق ہے۔ دنیا میں پیش فرمائیں۔ یہ صفات امہات الصفات کا درجہ رکھتی ہیں۔

اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اللہ تعالےٰ کی صفات رب، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی جو علم وعرفان کا ایک بیش بہا خزینہ تھی۔ پھر ان صفات اور ان کی کارفرمائی کے ضمن میں آپ نے کائنات اور اس کی نہاں در نہاں طاقتوں اور اس کے نظام کی باریکیوں اور پیچیدگیوں کے متعلق بعض جدید سائنسی تحقیقات کو پیش کر کے اللہ تعالےٰ کا رب رحمٰن، رحیم اور مالک یوم الدین ہونا ثابت کیا اور اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی کہ یہ سائنسی تحقیقات خدا تعالےٰ نے اُن قوموں اور ان لوگوں کے ہاتھوں کرائیں کہ جو اس کی ہستی کے سرے سے ہی منکر تھے تاکہ وہ بھی اس کی ہستی کے قائل ہو کر راہ راست کی طرف آ جائیں۔ پھر اللہ تعالےٰ کی ان چاروں صفات کے عملی ظہور کے طور پر آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک اور قرون اولےٰ میں مسلمانوں کی حیرت انگیز کامیابیوں اور کامرانیوں کے متعدد ایمان افروز واقعات بھی بیان کئے اور آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی سربلندی اور غلبہ سے متعلق بھی بعض ایمان افروز حالات پر روشنی ڈالی۔

آپ نے سورہ فاتحہ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی مذکورہ بالا چار صفات کی نہایت لطیف اور پُر معارف تفسیر بیان کرنے کے بعد فرمایا یہ ہے وہ اللہ جو اسلام نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے اور توجہ دلائی ہے کہ اگر مقصد حیات میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو ایسی قادر مطلق ہستی سے اپنا تعلق قائم کرو پس ہم جو یہاں ذکر الٰہی کے لئے جمع ہوئے ہیں ہمیں یہی سزاوار ہے کہ ہم اپنے اس اجتماع کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے کریں اور یاد رکھیں کہ ہمارا یہ رب جسے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اور جس کا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دوبارہ عرفان بخشا ہے وہ پیار کرنے کا ہے جو ہرگز ہرگز چھوڑنے کے لائق نہیں ہمیں اس کا قرب حاصل کرنا چاہیئے اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی جس طرح مرغی کے نیچے اس کے پروں کے نیچے ہر خطرہ سے مامون و مصئون ہوتے ہیں اسی طرح ہم خدا کی گود میں پہنچ کر ہر خطرہ سے خواہ وہ کتنا ہی بڑا اور مہیب کیوں نہ ہو محفوظ و مامون ہو سکتے ہیں پس ہماری تمام تر کامیابی کا راز اسی میں ہے کہ ہم اللہ کو جو عالم حقیقی ہے اپنا ملجا وماوا اور پناہ بنائیں اور عظیم الشان انعامات کے وارث بنیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ
خدا کی رحمت فرمانبرداروں اور
راستبازوں پر ہوتی ہے جو خدا
تعالےٰ کے حضور نیکی اور پاکیزگی کا
تحفہ لے کر جاتے ہیں اور شرارتوں
اور بدکاریوں سے اس لئے ڈرتے
ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ خدا تعالےٰ
سے بعد اور حرمان کا موجب ہیں،
ایسے لوگ ایک پاک چشمے سے
دھوئے جاتے ہیں جس کا دھویا
ہوا پھر کبھی میلا اور ناپاک نہیں ہوتا
اور انہیں وہ شربت پلایا جاتا ہے
جس کا پینے والا کبھی پیاسا نہیں
ہو سکتا انہیں وہ زندگی عطا ہوتی
ہے جس پر کبھی موت وارد نہیں
ہوتی انہیں وہ جنت دیا جاتا ہے
جس سے کبھی نکلنا نہیں ہوتا"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸)

اے خدا تو اپنے فضل سے ہمیں اسی گروہ میں شامل کر (آمین)

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی یہ پُر معارف اور ولولہ انگیز تقریر قریباً ۵۰ منٹ تک جاری رہی جسے احباب نے بہت توجہ اور انہماک سے اس عالم میں سنا کہ ان پر اہتزاز کی خاص کیفیت طاری تھی۔

آپ کے بعد محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے "جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت" کے موضوع پر اور مکرم جناب مولوی محمد اشرف صاحب فاضل مبلغ ڈلفیا جدید نے "اجتماع کی غرض اور تربیت اولاد" کے موضوع پر بہت ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔

ان تقاریر کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد ۹½ بجے شب اجتماع کا افتتاحی اجلاس کامیابی اور خیر وخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور صاحبزادہ صاحب موصوف بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے گئے۔

اجتماع بفضلہ تعالےٰ جاری ہے اور ۱۸ اکتوبر کو عصر تک جاری رہے گی۔

درخواست دعا

محترم خلیفہ علیم الدین صاحب ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں کمزوری اتنی زیادہ ہے کہ چل پھر بھی نہیں سکتے، فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

میڈیکل کالج کے احمدی طلبہ کیلئے ضروری اطلاع

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے وہ احمدی طلباء جو ہڑتال کی وجہ سے اپنے گھروں کو چلے گئے تھے، ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً اپنے کالج میں حاضر ہو جائیں۔ احمدی طلباء نے باقاعدہ کلاسوں میں جانا شروع کر دیا ہے۔"

(پریذیڈنٹ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷